بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

بطور تمہید یہ بات سمجھ لیں کہ جانور اور حشرات الارض اگر تکلیف دیں، تو ان کو مارنا جائز ہے، اور اگر تکلیف نہ دیں تو ان کو مارنا خلاف اولیٰ ہے، مکھی اور مچھر چونکہ انسان کو تکلیف پہنچاتے ہیں، اسلئے ان کو مارنا جائز ہے، البتہ احادیث میں آتا ہے کہ موذی جانوروں اور حشرات الارض کو مارنے کیلئے ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ جس سے ضرورت سے زائد تکلیف نہ ہو، چونکہ الیکٹرک آلہ (Insect Killer) کے ذریعہ مچھروں کو مارنے میں ضرورت سے زائد تکلیف پہنچانا لازم نہیں آتا، لہذا اس آلہ کے ذریعہ سے مکھی اور مچھروں کو مارنے کی گنجائش ہے۔ (ماخذہ تبویب: ۷۸۰/۳۹)

رہا یہ شبہ کہ اس آلہ سے مکھی و مچھر جل کر مرتے ہیں، تو اس بارے میں عرض یہ ہے کہ اس میں جلنا (حرق) پایا جاتا ہے، جلانا (احراق) نہیں پایا جاتا، اور شرعاً جلانے کی ممانعت ہے، جلنے کی نہیں ہے، جیسا کہ شمع کے گرد پروانے جل کر مر جاتے ہیں، لہذا اس آلہ کا استعمال جائز ہے۔

فی الآحاد والمثانی: (ج:۳ص:۵٦۵)

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا القِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ.

فی مصنف ابن ابی شیبۃ: (ج:۱۲ص:۳۹۰)

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا تُعَذِّبُوا بِالنَّارِ فَإِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّهَا.

فی الدر المختار: (ج:٦ص:٦۵۲)

وجاز قتل ما يضر منها ككلب عقور وهرة تضر ويذبحها أي الهرة ذبحا ولا يضربها لأنه لا يفيد ولا يحرقها، وفي المبتغى يكره إحراق جراد وقمل وعقرب ولا بأس بإحراق حطب فيها نمل وإلقاء القملة ليس بأدب.

قوله يكره إحراق جراد أي تحريما ومثل القمل البرغوث ومثل العقرب الحية ط

فی الفتاویٰ الھندیۃ: (ج:۵ص:۳٦۱)

قَتْلُ الزُّنْبُورِ وَالْحَشَرَاتِ هَلْ يُبَاحُ فِي الشَّرْعِ ابْتِدَاءً مِنْ غَيْرِ إيذَاءٍ وَهَلْ يُثَابُ عَلَى قَتْلِهِمْ قَالَ لَا يُثَابُ عَلَى ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ يُوجَدْ مِنْهُ الْإِيذَاءُ فَالْأَوْلَى أَنْ لَا يَتَعَرَّضَ بِقَتْلِ شَيْءٍ مِنْهُ كَذَا فِي جَوَاهِرِ الْفَتَاوَى وَلَا تُحْرَقُ بُيُوتُ النَّمْلِ بِنَمْلِهِ وَاحِدٍ كَذَا فِي الْفَتَاوَى الْعَتَّابِيَّةِ. واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم